Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن# 14
۲۰۲۰-۰٤-۰٦

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

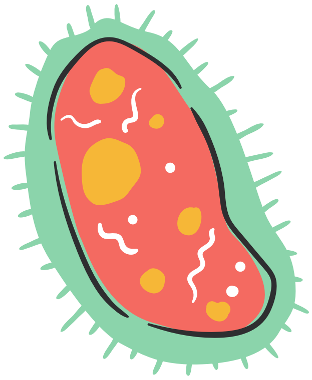

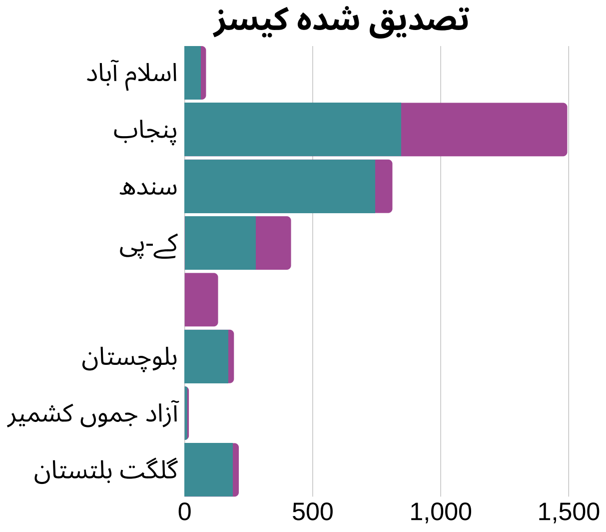

Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان ایسی تمام معلومات، اطلاعات، افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

گھبرائیے مت!

کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کے لئے ان اقدامات پر عمل کریں

- کم سے کم 20 سیکنڈ تک اپنے ہاتھوں کو صابن سے بار بار دھوئے۔ اگر صابن اور پانی دستیاب نہ ہو تو ہینڈ سینیٹائزر (کم از کم 60٪ الکحل کے ساتھ) استعمال کریں ۔
- چھیںکنے کے وقت اپنی ناک اور منہ (اپنی کہنی یا ٹشو کے ساتھ) ڈھانپیں ۔
- بھیڑ والی جگھوں سے پرہیز کریں اور معاشرتی دوری کی مشق کریں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو کورونا وائرس کے کسی فرد کے سامنے لایا گیا ہے تو ، کم از کم 14 دن تک اپنے آپ کو الگ رکھیں اور کسی بھی علامات کی نگرانی کریں۔
- سامان ذخیرہ نہ کریں۔

کیا یہ بات سچ ہے؟

کیا ابھی بھی نماز جمعہ کے لیے مساجد کھلی ہوئی ہیں؟

پاکستان کے صدر ، جناب عارف علوی نے مارچ کے آخر میں صوبائی گورنر اور سنی اور شیعہ علماء کے ساتھ ایک اجلاس منعقد کیا تھا اور انہیں کرونا وائرس کے دوران اجتماعی نماز کے لیے ملک بھر کی مساجد بند کرنے پر راضی کرنے کی کوشش کی۔ علماء نے درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی ملک میں یہ ممکن نہیں ہے۔ دریں اثنا، سعودیہ عرب سمیت متعدد مسلم اکثریتی ممالک نے اجتماعی نمازیں منسوخ کردی ہیں۔ سندھ میں صوبائی حکومت نے جمعہ کی نماز سمیت پانچ وقتی اجتماعی نمازوں پر پابندی عائد کردی جس کا اطلاق 5 اپریل تک ہوگا۔ ملک کے دوسرے حصوں میں معمول کے مطابق اجتماعی نمازیں ہوتی رہی۔ 27 مارچ کو جب کراچی میں نماز جمعہ کی نماز کے لیے سب لوگ اکٹھے ہوئے ، تو صوبائی حکومت نے جمعہ کے روز سہ پہر سے شروع ہونے والے تین گھنٹوں کے لوگ لاکڈاؤن کو نافذ کر دیا۔ اس معاملے پر بات کرتے ہوئے سندھ کے وزیر بلدیاتی اور اطلاعات جناب سید ناصر حسین شاہ نے کہا کہ یہ فیصلہ سب کی جان کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے لیا گیا۔

ڈس انفیکشن ٹنل کیا ہے؟

کھلی فضا میں کاروبار کرنے والوں نے اپنے داخلی راستوں پر ڈس انفیکشن ٹنل لگانا شروع کر دئیے ہیں ، لہذا داخل ہونے والے تمام لوگوں کو ان میں سے گزرنا ہوگا۔ کلورین پر مبنی آٹومیٹک گن کے استعمال سے ، جو لوگ ٹنل میں سے گزریں گے ان پر سے بیکٹریا کو سیکنڈوں میں ہٹا دیا جائے گا۔ ملتان میں ایک ہول سیل فروٹ اور سبزی منڈی پر یہ ٹنل لگائی گئی ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے بھی اعلان کیا ہے کہ ملتان بھر میں تمام بس اسٹاپ پر یہ ٹنل لگائی جائیں گی ، اگرچہ یہ اقدامات کرونا وائرس کے پھیلاؤ پر قابو پانے کے لیے اٹھائے جارہے ہیں لیکن وہ استثنیٰ کی ضمانت نہیں دیتے۔ کرونا وائرس ایک شخص سے دوسرے شخص میں منتقل ہو سکتا ہے۔ جیسے کہ سانس کی دیگر بیماریوں جیسے کہ زکام یا پھر کسی متاثرہ شخص کے تھوک یا بلغم سے ہوا میں پیدا ہونے والی بوندیں یا کھانسی یا پھر چھینکنے کے ذریعے صطحوں پر منتشر ہو جاتا ہے۔ یہ وائرس متاثرہ جگہ چھونے سے یا چہرے کو چھونے سے بھی پھیل سکتا ہے۔

کیا خیبر پختونخوا میں ضلعی پبلک ٹرانسپورٹ پر پابندی عائد ہے؟

حکومت خیبرپختونخوا نے ضلعی پبلک ٹرانسپورٹ پر پابندی میں 12 اپریل تک توسیع کردی ہے۔ وائرس کے پھیلاؤ میں کمی لانے کے لیے مارچ کے آخر میں یہ پابندی ابتدائی طور پر ایک ہفتہ کے لیے نافذ کردی گئی تھی۔ 26 مارچ کو صوبائی حکومت نے بھی دو ہفتوں کیلئےدفعہ 144 نافذ کر دی۔ نوٹس کے مطابق ہجوم ، عوامی اجتماعات ، مذہبی، سیاسی و سماجی اور دیگر تقریبات پر 7 اپریل تک پابندی عائد ہے۔

کیا یہ بات سچ ہے؟

کیا سندھ میں فیکٹریاں دوبارہ سے کھولی جارہی ہیں؟

صنعت کاروں کی جانب سے برآمدی احکامات کو پورا کرنے کے لئے فیکٹری آپریشن دوبارہ شروع کرنے کی درخواست کے بعد ، وزیراعلی سندھ ، جناب مراد علی شاہ نے ماہرین صحت ، صوبائی حکام اور قانون نافذ کرنے والوں کی ایک کمیٹی تشکیل دی ہے ، تاکہ ان (صنعت کاروں) کیلئے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار تیار کے جاسکیں۔ فیکٹریوں کے لئے ایس او پیز کے علاوہ ، مسٹر شاہ ، ہر شعبے ، بشمول دکانیں ، بیکریوں ، نقل و حمل اور یہاں تک کہ رمضان کے مہینے کیلئے بھی ایس او پیز چاہتے ہیں تاکہ 14 اپریل کے بعد کاروباری سرگرمیاں آہستہ آہستہ دوبارہ شروع کی جا جاسکیں۔

محافظ فورس سے کیا مراد ہے؟

اسی ہفتے پنجاب کے گورنر ، جناب چوہدری محمد سرور نے نے ریڈ کریسنٹ پاکستان میں دو اقدامات ، محافظ فورس اور محافظ ایپ کا باقاعدہ آغاز کیا۔ محافظ فورس کے لیے اب تک 5000 نوجوان رضاکاروں کی ایک ٹیم کو بھرتی کیا گیا ہے تاکہ غریب خاندانوں کو ان کے گھر پر راشن فراہم کرنے میں مدد کی جاسکے۔ جبکہ محافظ ایپ سے لوگوں کو وائرس کے پھیلاؤ سے بچنے کے لیے مدد فراہم کی جائے گی۔

کیا سندھ میں واقعتاً ڈاکٹر احتجاج کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں؟

جی ہاں ، سندھ چیپٹرز آف دی پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے مطابق اگرحکومت ڈاکٹروں کو مناسب طبی حفاظتی سامان فراہم نہیں کرتی ہے تو سرکاری اسپتالوں میں کرونا وائرس کے مریضوں کا علاج کرنے والے تمام ڈاکٹر 7 اپریل بروز منگل سے اپنے فرائض کا بائیکاٹ کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن سندھ کے چیئرمین ، ڈاکٹر عمر سلطان نے صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسپتالوں میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کو طبی ذاتی حفاظتی سامان کے بغیر وائرس کا سامنا کرنا پڑا ہے اور حکومت کی جانب سے ان کے بار بار طبی حفاظتی سامان کے مطالبات کو پورا نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر اپنی ذمہ داریوں کو نبھاتے رہیں گے لیکن وہ وارڈ جہاں وائرس کے مشتبہ یا تصدیق شدہ کیسز موجود ہیں ، ان وارڈوں میں ڈاکٹر بغیر طبی حفاظتی سامان کے داخل نہیں ہوں گے۔

ذرائع: Daily Times 2 Daily Times 1 ARY 3 ARY 2 ARY 1 Tribune

Samaa 2 Samaa 1 Dawn Dunya News Associated Press of Pakistan

The News Brookings Reuters DW BBC Time Khyber News

میں کیا کروں اگر مجھے لگتا ہے کہ مجھے کرونا وائرس ہے

کیا آپ کو مندرجہ ذیل علامات میں سے کوئی علامت ہے؟

- بخار
- خشک کھانسی
- تھکاوٹ
- سانس لینے میں تکلیف

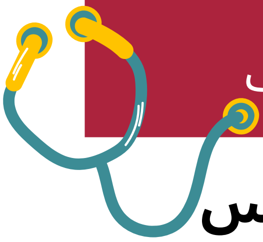

اگر ایسا ہے تو ۱۱۶۶ پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

میرا ٹیسٹ کہاں سے ہوسکتا ہے؟

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
DOW یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی

DOW میڈیکل ہسپتال
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
7A بلاکR-3.M.A. جوہر ٹاؤن لاہور

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

یہ معلوماتی مہم آپ تک اکاؤنٹیبلٹی لیپ پاکستان کی جانب سے لائی گئی ہے.

accountabilitylab
communities

accountabilitylab
PAKISTAN